6847 _ شادی کے لیے کریڈٹ کارڈوں کا استعمال

سوال

آئندہ ماہ میری شادی ہے، اور میرے پاس اتنی رقم نہیں اور نہ ہی کوئی ایسا شخص ہے جو مجھے قرض دے، تو کیا میں کریڈٹ کارڈ استعمال کرسکتا ہوں ؟

يسنديده جواب

الحمد للم.

شریعت اسلامیہ میں سود ان امور میں سے سے جو قطعی طور پر حرام ہیں۔

1 _ فرمان باری تعالی سے:

اور اللہ تعالی نے خرید و فروخت کو حلال کیا اور سود حرام کیا ہے، لہذا جس کے پاس اللہ تعالی کی جانب سے نصیحت آگئی اور وہ اس سے باز آگیا تو اس کے لیے وہ جو گزرا اور اس کا معاملہ اللہ تعالی کے سپرد ہے اور جو پھر دوبارہ (حرام کام کی طرف) لوٹا وہ جہنمی ہے، ایسے لوگ ہمیشہ ہی جہنم میں رہیں گے البقرة (275).

2 _ اور ایك دوسرم مقام پر ارشاد ربانی سے:

اے ایمان والو! اللہ تعالی سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو، اگر تم سچ مچ ایمان والے ہو البقرة (278).

3 ـ عون بن ابی جحیفہ رحمہ اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے باپ کو دیکھا کہ انہوں نے حجام کو خریدا اور اس کے سنگی لگانے والے آلات کو توڑنے کا حکم دیا تو وہ توڑ دیے گئے، تو میں نے ان سے اس کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نیے خون، اور کتے، قیمت اور لونڈی کی کمائی سے منع فرمایا، اور گدوانے اور گودنے والی، اور سود کھانے اور کھلانے والے اور مصور پر لعنت فرمائی" صحیح بخاری حدیث نمبر (2123).

اور عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنهما بيان كرتے ہيں كه:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور اور سود کھلانے والے پر لعنت فرمائی" صحیح مسلم حدیث نمبر (1597

×

.(

4 _ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تباه كردينے والى سات اشياء سے اجتناب كرو، صحابہ كرام نے عرض كي اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم وه كونسى ہيں؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اللہ تعالی کے ساتھ شرك كرنا، اور جادو، اور جس جان كو اللہ تعالی نے حرام كیا ہے اسے ناحق قتل كرنا، اور سود كهانا، اور يتيم كا مال ہڑپ كرجانا، اور لڑائی كے دن پيٹھ پهير كربهاگنا، اور پاكباز مومن غافل عورتوں پر بہتان لگانا" صحيح بخارى حديث نمبر (2615) صحيح مسلم حديث نمبر (89).

5 _ سمرہ بن جندب رضي اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" میں نے رات دو آدمیوں کو دیکھا وہ میرے پاس آئے اور مجھے ارض مقدس کی جانب لیے گئے، ہم وہاں سے چلے حتی کہ ایك خون کی نہر پر آئے اس میں ایك شخص کھڑا تھا اور نہر کے درمیان ایك شخص تھا جس کے سامنے پتھر رکھے تھے،وہ شخص جو نہرمیں تھا آیا اور جب اس نے نہر سے نكلنا چاہا تو باہر کھڑے شخص نے اس کے منہ پر پتھر دے مارے اور اسے واپس وہیں پلٹا دیا جہاں وہ تھا، اور جب بھی وہ نكلنے کے لیے کنارے پر آتا دوسرا شخص اس کے منہ پر پتھر مار كر واپس اس كی جگہ پر بھیج دیتا، تو میں نے کہا یہ کیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا کہ جو آپ نے نہر میں دیکھا تھا وہ سود خور تھا" صحیح بخاری حدیث نمبر (1979).

6 ۔ اور سود کی حرمت پر اجماع کا انعقاد ہے، اور کریڈٹ کارڈ سود پر مشتمل ہے، تصفیل کے لیے سوال نمبر (11179) اور (5540) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

اس لیے ہم سائل محترم کے لیے اس وصیت سے بہتر اور اچھی کوئی وصیت نہیں پاتے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے، کہ نفس کی تھذیب تك روزہ رکھا جائے اور اسے اطاعت وفرمائبرداری کی عادت ڈالی جائے، اور شیطان کے لیے اس کے راستے تنگ کر دیے جائیں.

ابن مسعود رضي الله تعالى عنهما بيان كرتے ہيں كه رسول كريم صلى الله عليه وسلم نے ہميں فرمايا:

" اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جو کوئی بھی شادی کی استطاعت رکھے وہ شادی کرے، اور جو استطاعت نہ رکھے اسے روزے رکھنے چاہیں کیونکہ یہ اس کے ڈھال ہے" صحیح بخاری حدیث نمبر (4778) صحیح مسلم حدیث نمبر (1400).

×

الباءة كا معنى سے كہ: شادى كے اخراجات، اور وجاء كا معنى برائى اور گناہ ميں پڑنے سے بچاؤ سے.

آپ سے گزارش ہے کہ مندرجہ ذیل سوال نمبروں کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

(590) أور (665) أور (3402).

والله اعلم.